ہندسماچار 2 14.08.2017 MONDAY JAMMU جموں وکشمیر

IndianOil | Bharat Petroleum | HP हिन्दुस्तान पेट्रोलियम | स्वच्छ भारत — एक कदम स्वच्छता की ओर

نوٹس برائے ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرس کی تقرری

انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ (آئی او سی ایل)، بھارت پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (بی پی سی ایل) اور ہندوستان پٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ پی سی ایل) جموں وکشمیر ریاست میں درج ذیل مختلف کٹیگری سے تعلق رکھنے والے امیدواروں میں سے نیچے دیئے گئے مقامات پر الگ الگ کٹیگریوں کے تحت ایل پی جی تقسیم کاری کی تعیناتی کرنے کی تجویز رکھتے ہیں۔

نمبر شمار	تیل کمپنی	مقام (معہ تفصیل علاقہ جو درلاگو ہے)	گرام پنچایت*	بلاک*	ضلع	زمرہ کیٹگری**	مارکیٹ کی قسم/ ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر شپ شہری وترک (ایس وی)/ رُوربن وترک (آر وی)/ گرامین وترک (جی وی)/ دُرگم چھترے وترک (ڈی کے وی)	سیکورٹی رقم (لاکھوں میں رقم)	مارکیٹنگ پلان
1	بی پی سی	کوکرناگ	بریگ	بریگ	اننت ناگ	او بی سی	ڈی کے وی	3	2017-18
2	بی پی سی	گریز (ڈاور)	ڈاور بی	گریز	باندی پورہ	او بی سی (خواتین)	ڈی کے وی	3	2017-18
3	بی پی سی	بھگواہ	بھگواہ	بھگواہ	ڈوڈہ	اوپن (جی پی)	ڈی کے وی	4	2017-18
4	بی پی سی	ڈنسال	ڈنسال	ڈنسال	جموں	اوپن (خواتین)	ڈی کے وی	4	2017-18
5	بی پی سی	زچھن	زچھن	روہامہ	بارہمولہ	او بی سی	ڈی کے وی	3	2017-18
6	بی پی سی	ملہار	ملہار	لوہی ملہار	کٹھوعہ	اوپن (خواتین)	ڈی کے وی	4	2017-18
7	بی پی سی	چوکی بل	چوکی بل	کرال پورہ	کپواڑہ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
8	بی پی سی	لال پورا	واورہ	واورہ	کپواڑہ	اوپن (خواتین)	ڈی کے وی	4	2017-18
9	بی پی سی	باغ سنگروانی	سنگروانی اے اور بی	کیلر (شادی مرگ)	پلوامہ	ایس سی	ڈی کے وی	2	2017-18
10	بی پی سی	پوگل	پوگل	رامسو	رام بن	ایس ٹی	ڈی کے وی	2	2017-18
11	بی پی سی	تھرو	تھرو اے	ارناس	ریاسی	او بی سی	ڈی کے وی	3	2017-18
12	بی پی سی	گوہا	گوہا	مرمت	ڈوڈہ	او بی سی	گرامین	3	2017-18
13	بی پی سی	درہال	درہال	درہال	راجوری	او بی سی (خواتین)	گرامین	3	2017-18
14	بی پی سی	سرینگر	لاگو نہیں	سرینگر	سرینگر	اوپن (سی سی)	شہری	5	اگینسٹ ٹیرمینیشن
15	ایچ پی سی	بونیار	بونیار	بونیار	بارہمولہ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
16	ایچ پی سی	قاضی گنڈ	قاضی گنڈ (ایم سی)	قاضی گنڈ	اننت ناگ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
17	ایچ پی سی	گواری (بیٹا)	گواری	گندوہ	ڈوڈہ	اوپن (خواتین)	ڈی کے وی	4	2017-18
18	ایچ پی سی	ٹنگل	ٹنگل	کلاروس	کپواڑہ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
19	ایچ پی سی	ہیردردسی پورہ	شونگلی پورہ بی	کھاگ	بڈگام	ایس ٹی (خواتین)	ڈی کے وی	2	2017-18
20	ایچ پی سی	دراس	پاندراس	دراس	کرگل	ایس ٹی	ڈی کے وی	2	2017-18
21	ایچ پی سی	کرول	کرول	درابشالہ	کشتواڑ	او بی سی (جی پی)	ڈی کے وی	3	2017-18
22	ایچ پی سی	سوگام	سوگام I اور II	سوگام	کپواڑہ	او بی سی (خواتین)	ڈی کے وی	3	2017-18
23	ایچ پی سی	منجاکوٹ	حیات پورہ	منجاکوٹ	راجوری	اوپن	گرامین	4	2017-18
24	ایچ پی سی	ارناس	کٹھان	ارناس	ریاسی	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
25	ایچ پی سی	شدھ مہادیو	شدھ مہادیو	چنینی	اودھم پور	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
26	ایچ پی سی	اٹھولی	آٹالی	پاڈر	کشتواڑ	اوپن	گرامین	4	2017-18
27	ایچ پی سی	بسنت گڑھ	بسنت گڑھ	ڈوڈو	اودھم پور	او بی سی	گرامین	3	2017-18
28	ایچ پی سی	کھواس	کھواس	کالاکوٹ	راجوری	او بی سی	ڈی کے وی	3	2017-18
29	آئی او سی	عشمقام	عشمقام (ایم سی)	کاوئی پورہ	اننت ناگ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
30	آئی او سی	لارنو	لارنو	بریگ	اننت ناگ	ایس ٹی	ڈی کے وی	2	2017-18
31	آئی او سی	ہینگو	ہینگو اے اور بی	ہینگو	بارہمولہ	ایس سی	ڈی کے وی	2	2017-18
32	آئی او سی	واگورا	واگورا اے	واگورا	بارہمولہ	اوپن (خواتین)	ڈی کے وی	4	2017-18
33	آئی او سی	اسر	اسر	اسر	ڈوڈہ	او بی سی	ڈی کے وی	3	2017-18
34	آئی او سی	چروٹ	چروٹ	گندنا	ڈوڈہ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
35	آئی او سی	سلر	سلر	ڈیچنی پورہ	اننت ناگ	ایس سی	ڈی کے وی	2	2017-18
36	آئی او سی	ٹھاٹھری	ٹھاٹھری	ٹھاٹھری	ڈوڈہ	او بی سی (خواتین)	ڈی کے وی	3	2017-18
37	آئی او سی	شرگول	کرمبا	شرگول	کرگل	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
38	آئی او سی	سانکو، لنکرچے	سانکو	سانکو	کرگل	او بی سی	ڈی کے وی	3	2017-18
39	آئی او سی	گلہار	گلہار	ناگ سنی	کشتواڑ	اوپن (سی سی)	ڈی کے وی	4	2017-18
40	آئی او سی	قیموہ	قیموہ	قیموہ	کولگام	ایس ٹی (جی پی)	ڈی کے وی	2	2017-18
41	آئی او سی	بفلیاز	بفلیاز	بفلیاز	پونچھ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
42	آئی او سی	تریگام	تریگام	تریگام	کپواڑہ	ایس ٹی (خواتین)	ڈی کے وی	2	2017-18
43	آئی او سی	تنگسے	تنگسے	درگک	لیہہ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
44	آئی او سی	میہند پورہ	میہندی پورہ	ناگام	بڈگام	او بی سی	ڈی کے وی	3	2017-18
45	آئی او سی	کھریو	کھریو	پامپور	پلوامہ	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
46	آئی او سی	کوٹ رنکہ	جنگلا تو	بدھل	راجوری	اوپن	ڈی کے وی	4	2017-18
47	آئی او سی	نوگام	نوگام	بانہال	رام بن	اوپن (جی پی)	ڈی کے وی	4	2017-18
48	آئی او سی	کھڑی	سوھتمبا (بی)	رامسو	رام بن	او بی سی (خواتین)	ڈی کے وی	3	2017-18
49	آئی او سی	چسانہ	کنڈھروان	ماہور	ریاسی	اوپن (خواتین)	ڈی کے وی	4	2017-18
50	آئی او سی	سنگوال	سنگوال	سنگوال	سانبہ	ایس سی (خواتین)	ڈی کے وی	2	2017-18
51	آئی او سی	باندی پورہ	باندی پورہ	باندی پورہ	باندی پورہ	اوپن	گرامین	4	2017-18
52	آئی او سی	رام کوٹ	رام کوٹ	بلاور	کٹھوعہ	ایس ٹی	گرامین	2	2017-18
53	آئی او سی	پامپور	پامپور	پامپور	پلوامہ	اوپن (خواتین)	گرامین	4	2017-18
54	آئی او سی	کالاکوٹ	کالاکوٹ قصبہ	کالاکوٹ	راجوری	ایس سی	گرامین	2	2017-18
55	آئی او سی	چنینی	این اے سی	چنینی	اودھم پور	اوپن (خواتین)	گرامین	4	2017-18
56	آئی او سی	مجالتہ	مجالتہ	مجالتہ	اودھم پور	اوپن	گرامین	4	2017-18

**زیر استعمال فرہنگ اس طرح ہے:-

اوپن-	اوپن زمرہ
ایس سی/ایس ٹی	شیڈول ذات (درج فہرست ذات)/شیڈول (درج فہرست قبیلہ) کا زمرہ
او بی سی	دیگر پسماندہ طبقوں کا زمرہ
ایس سی/ایس ٹی (جی پی)	سرکاری اہل کاروں کا زمرہ جس میں محکمۂ دفاع کے اہل کار/مرکزی/ریاستی حکومت کے ملازمین اور مرکزی/ریاستی پی ایس یو ملازمین، جن کا تعلق ایس سی/ایس ٹی زمرے سے ہے، شامل ہیں۔
او بی سی (جی پی)	سرکاری اہلکاروں کے زمرے میں محکمۂ دفاع کے اہل کار/مرکزی/ریاستی حکومت کے ملازمین اور مرکزی/ریاستی پی ایس یو ملازمین، جن کا تعلق او بی سی زمرے سے ہے، شامل ہیں۔
اوپن (جی پی)	سرکاری اہلکاروں کے زمرے میں محکمۂ دفاع کے اہل کار/مرکزی/ریاستی حکومت کے ملازمین اور مرکزی/ریاستی پی ایس یو ملازمین، جن کا تعلق اوپن زمرے سے ہے، شامل ہیں۔
ایس سی/ایس ٹی (پی ایچ)	جسمانی طور سے معذور اہل کاروں کا زمرہ جسمانی اعتبار سے معذور (دویانگ جن) اہلکاروں، جن کا تعلق ایس سی/ایس ٹی زمرے سے ہے، پر مشتمل ہے۔
او بی سی (پی ایچ)	جسمانی طور سے معذور اہل کاروں کا زمرہ جسمانی اعتبار سے معذور (دویانگ جن) اہل کاروں، جن کا تعلق او بی سی زمرے سے ہے، پر مشتمل ہے۔
اوپن (پی ایچ)	جسمانی طور سے معذور اہل کاروں کا زمرہ جسمانی اعتبار سے معذور (دویانگ جن) اہل کاروں، جن کا تعلق کھلے زمرے سے ہے، پر مشتمل ہے۔
اوپن (سی سی)	مشترکہ زمرہ نمایاں کھلاڑیوں (او ایس پی) اور مجاہدین آزادی (ایف ایف) پر مشتمل ہے۔
ایس سی/ایس ٹی (خواتین)	زمرہ خواتین میں ایس سی/ایس ٹی زمرے سے تعلق رکھنے والی خواتین شامل ہیں۔
او بی سی (خواتین)	زمرہ خواتین میں او بی سی زمرے سے تعلق رکھنے والی خواتین شامل ہیں۔
اوپن (خواتین)	زمرہ خواتین میں کھلے زمرے سے تعلق رکھنے والی خواتین شامل ہیں۔

1 ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر کے انتخاب کے لیے اہلیت کے معیار سے متعلق تفصیلی گائیڈ لائن، ایل پی جی گوداؤن کی جگہ کے لیے مطلوبہ انفراسٹرکچر/ایل پی جی گوداؤن، شوروم کے لیے جگہ، سلنڈر کی ہوم ڈلیوری کے لیے تیار شدہ شوروم، انفراسٹرکچر وغیرہ انتخابی کارروائی کی تفصیلات کے ساتھ ڈسٹری بیوٹرز کے انتخاب کے لیے تیار کردہ بروشر میں دی گئی ہیں، جسے آئی او سی ایل، بی پی سی ایل، اور ایچ پی سی ایل میں سے کسی بھی آئل کمپنی کی ویب سائٹ- www.iocl.com، www.ebharatgas.com، www.bharatpetroleum.in، www.hindustanpetroleum.com سے ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔ بروشر کو www.lpgvitarakchayan.in ویب سائٹ سے بھی ڈاؤن لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

2 شہری وترک، روربن وترک، گرامین وترک یا دورگام چھیترا وترک (جو لاگو ہو) کے طور پر منتخب ہونے کے لیے درخواست دینے والے اور اس کی اہلیت کے معیار پر اترنے والے افراد ویب سائٹ www.lpgvitarakchayan.in پر لاگ ان کریں اور ویب سائٹ پر اپنا اندراج کریں۔ ایک بار اندراج ہو جانے کے بعد، وہ لاگ ان کریں گے، تمام امور سے متعلق مطلوبہ تفصیلات ڈالیں گے اور 13.09.2017 کو 17:00 بجے یا اس سے پہلے پہلے آن لائن جمع کریں گے۔ درخواست فارم کو جمع کرنے سے پہلے امیدوار کو اپنے ایک پاسپورٹ سائز کا فوٹو اور دستخط کو اسکین کرکے ایک علیحدہ فائل میں اپ لوڈ کرنا پڑے گا اور لاگو ہونے والی غیر واپسی شدہ درخواست فیس انٹرنیٹ بینکنگ/ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ کی سہولت، جو کہ ویب سائٹ www.lpgvitarakchayan.in پر مہیا ہے، کے ذریعے جمع کرنی ہوگی۔ شہری وترک، روربن وترک، گرامین وترک اور دورگام چھیترا وترک کی درخواست پر لاگو ہونے والی غیر واپسی شدہ فیس نیچے ٹیبل 1 اور 2 میں دی گئی ہے:

ٹیبل 1- غیر واپسی شدہ درخواست فیس برائے شہری وترک اور روربن وترک لوکیشن

زمرہ	ناقابل واپسی شدہ درخواست فیس
اوپن زمرہ	10,000 روپے (دس ہزار روپے صرف)**
او بی سی	5,000 روپے (پانچ ہزار روپے صرف)
ایس سی/ایس ٹی	3000 روپے (تین ہزار روپے صرف)

** اوپن زمرہ کے لیے شہری وترک اور روربن وترک لوکیشن کے لیے درخواست دینے والے ایس سی/ایس ٹی، جن کا ذکر اشتہار/نوٹیفکیشن میں کیا گیا ہے، 3,000 روپے (تین ہزار روپے صرف) کی ناقابل واپسی شدہ فیس جمع کرسکتے ہیں۔ البتہ، او بی سی زمرے سے تعلق رکھنے والے امیدوار لیکن اوپن (کھلے) زمرے کی جگہوں کے لیے درخواست دینے والے وہی فیس جمع کریں گے جو "اوپن" امیدوار پر لاگو ہے۔

ٹیبل 2- گرامین وترک لوکیشن اور دورگام چھیترا وترک لوکیشن کے لیے غیر واپسی شدہ درخواست فیس

زمرہ	ناقابل واپسی شدہ درخواست فیس
اوپن	8,000 روپے (آٹھ ہزار روپے صرف)**
او بی سی	4,000 روپے (چار ہزار روپے صرف)
ایس سی/ایس ٹی	2,500 روپے (دو ہزار پانچ سو روپے صرف)

** ایس سی/ایس ٹی امیدوار جو کہ اوپن زمرے کے گرامین وترک اور دورگام چھیترا وترک کے لیے درخواست دے رہے ہیں وہ 2,500 روپے (دو ہزار پانچ سو روپے صرف) غیر واپسی شدہ فیس جمع کرسکتے ہیں۔ لیکن وہ امیدوار جو او بی سی زمرے سے ہیں لیکن "اوپن" زمرے کی لوکیشن کے لیے درخواست دے رہے ہیں وہ وہی فیس جمع کریں گے جو "اوپن" امیدواروں پر لاگو ہے۔

3 امیدواروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ مزید تفصیلات جاننے کے لیے بروشر دیکھیں۔ درخواست فارم بھرنے کی کارروائی کے تعلق سے امیدواروں سے درخواست کی جاتی ہے کہ درخواست فارم کو آن لائن بھرنے سے پہلے درخواست دہندگان کے لیے 'یوزر مینول- ایل پی جی وترک چین' کو توجہ سے پڑھیں جو کہ پورٹل www.lpgvitarakchayan.in دستیاب ہے۔

4 آن لائن فارم جمع کرنے کے بعد، کسی بھی آفس میں کوئی ڈاکومنٹ یا درخواست فارم کا پرنٹ آؤٹ جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے تا آنکہ اس کا مطالبہ کیا جائے۔ بعد میں اگر امیدوار قرعہ اندازی میں منتخب کرلیا جاتا ہے تو منتخب شدہ امیدوار کو اپنی اہلیت کے معیار کو ثابت کرنے کے لیے صداقت نامہ (نامے)، توثیق کے وقت جو بھی موزوں ہو، پیش کرنا ہوگا۔ محکمہ دفاع کے زمرے کے تحت آنے والے درخواست گزار فیلڈ ویریفکیشن کے وقت ڈائریکٹوریٹ جنرل ریسیٹلمنٹ (ڈی جی آر) سے حاصل کیا ہوا صداقت نامہ جمع کریں گے۔ تفصیلات کے لیے براہ کرم بروشر دیکھیں۔

5 جنرل:

a. انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ، یا ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ کو اس اشتہار کو کالعدم قرار دینے/ واپس لینے/ اس میں تبدیلی کرنے یا درخواست فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ میں توسیع کرنے کی کوئی وجہ بتائے بغیر مکمل حق حاصل ہوگا۔

b. کیونکہ درخواست گزار کے ذریعے مختلف مقامات سے دی جاسکتی ہیں، ایسا ہر مقام کے لیے علیحدہ آن لائن درخواست فارم جمع کرکے کیا جانا چاہیے، ساتھ میں ہر فارم پر لاگو ہونے والی ناقابل واپسی درخواست فیس بھی جمع کرنی ہوگی۔ درخواست گزار ایک مقام کے لیے ایک ہی درخواست جمع کرسکتا ہے۔

c. اگر درخواست یا اس کے بعد درخواست گزار کے ذریعے جمع کیے جانے والے ڈاکومنٹس میں کوئی بیان/ وضاحت، کسی بھی مرحلے میں مبہم/ غلط طور پر پیش کیا گیا/ غیر درست یا غلط پایا گیا جس سے کہ اہلیت متاثر ہوتی ہو، تو کوئی وجہ دیے بغیر درخواست مسترد کردیے جانے کے قابل ہوگی اور اگر بالفرض درخواست گزار کا تقرر ایل پی جی ڈسٹری بیوٹر کی حیثیت سے ہو چکا ہے تو ڈسٹری بیوٹرشپ کالعدم کردیے جانے کے قابل ہوگی اور کوئی بھی قابل واپسی درخواست فیس/ زرضمانت جو متعلقہ آئل مارکیٹنگ کمپنی کو ادا کی گئی ہو، ضبط کرلی جائے گی۔ ایسے معاملات میں درخواست گزار/ ڈسٹری بیوٹر متعلقہ آئل مارکیٹنگ کمپنی کے خلاف کوئی دعوی، جو بھی ہو، نہیں کرے گا۔

d. یہ محض امیدواروں سے درخواست حاصل کرنے کے مقصد سے صرف ایک اشتہار/ اطلاع ہے اور ایل پی جی ڈسٹری بیوٹرشپ کی پیش کش نہیں ہے۔

e. تمام خط و کتابت پورٹل www.lpgvitarakchayan.in پر ای میل اور/ یا ایس ایم ایس کے ذریعے امیدوار کے رجسٹرڈ ای میل آئی ڈی یا رجسٹرڈ فون نمبر پر ہوگی۔

f. یہ ایک خالص تجارتی تجویز ہے اور متعلقہ آئل کمپنی میں ملازمت کے لیے اس کا اطلاق نہیں ہوگا اور اس میں معمول کے تجارتی خطرات موجود ہیں اور کسی یقینی منافع یا فائدے کی گارنٹی نہیں ہے۔

g. اگر انگریزی میں شائع ہونے والے اشتہار میں کسی مقامی زبان کے مقابلے میں کوئی اختلاف، اگر کوئی ہوا، پایا جاتا ہے، تو مقامی زبان والے اشتہار میں دی گئیں ہدایات/ معلومات ہی قابل ترجیح ہوں گی۔

h. ویب سائٹ www.lpgvitarakchayan.in پر نظر آنے والی تفصیلات میں اس اشتہار/ نوٹیفکیشن کے مقابلے میں کوئی اختلاف ہونے کی صورت میں، شائع شدہ اشتہار/ نوٹیفکیشن میں دی گئی تفصیلات قابل ترجیح ہوں گی۔

i. انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ، یا ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ اس رقم کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگا جو درخواست گزار کے بینک اکاؤنٹ/ ڈیبٹ کارڈ اکاؤنٹ/ کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ سے وضع ہوگئی ہو لیکن متعلقہ آئل کمپنی کے بینک اکاؤنٹ میں منتقل یا جمع نہ ہوئی ہو۔

j. انڈین آئل کارپوریشن لمیٹڈ، بھارت پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ، یا ہندوستان پیٹرولیم کارپوریشن لمیٹڈ درخواست گزار کے ذریعہ اس کے بینک اکاؤنٹ/ ڈیبٹ کارڈ اکاؤنٹ/ کریڈٹ کارڈ اکاؤنٹ سے، کسی درخواست کے لیے آن لائن جمع کی جانے والی زائد رقم کی واپسی کے لیے ذمہ دار نہیں ہوگی۔

حکومت بہتر انتظامیہ اور ترقیاتی پروگراموں پر توجہ مرکوز کررہی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ

بلاور میں انڈور سٹیڈیم کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر نرمل سنگھ......(انجو)

کٹھوعہ 13 اگست (انفو) نائب وزیر اعلیٰ ڈاکٹر نرمل سنگھ نے آج کہا کہ حکومت بہتر انتظامیہ کی طرف خصوصی توجہ دے رہی ہے اور ریاست کے تینوں خطوں کے لوگوں کی ترقیاتی ضرورتوں کو پورا کرنے کی خواہاں ہے۔

ڈاکٹر نرمل سنگھ بلاور میں انڈور سپورٹس سٹیڈیم کمپلیکس کی سنگ بنیاد رکھنے کے بعد مقامی لوگوں سے خطاب کررہے تھے۔ ناز گراؤنڈ میں جموں اینڈ کشمیر سٹیٹ سپورٹس کونسل کی طرف سے تعمیر کیے جارہے سپورٹس سٹیڈیم پر 4 کروڑ روپے خرچ کر رہا ہے اور یہ پروجیکٹ ایک سال کے اندر مکمل ہونے کی توقع ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد ریاست میں بھاری ترقیاتی سرگرمیوں کو ملٹی لیول مونیٹرنگ نظام کے تحت بہتر نتائج سامنے لانے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حلقہ انتخاب بلاور میں 400 کروڑ روپے کے ترقیاتی کام عمل میں لائے گئے ہیں، جن میں سے کئی ایک مکمل کیے جاچکے ہیں اور کچھ پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ بجلی کے نظام کو بہتر بنانے کے لئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ رام پور میں 78 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک گرڈ سٹیشن قائم کیا جارہا ہے۔ اس سے قبل نائب وزیر اعلیٰ نے پھنتر بلاور میں ترنگا یاترا کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، جس میں ہزاروں نوجوانوں نے حصہ لیا۔ بعد میں نائب وزیر اعلیٰ سے کئی عوامی وفود ملے اور انہیں اپنے درپیش مسائل سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلیٰ نے وفود کے مسائل بغور سنے اور انہیں یقین دلایا کہ اُن کے جائز مطالبات پر غور کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر سٹیٹ سپورٹس کونسل کے جوائنٹ سیکریٹری شوکمار شرما، سٹیٹ سپورٹس کونسل کے ممبر رنجیت کالر اور دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

نوہٹہ میں تخلیقی تحریری ورکشاپ کا افتتاح

سرینگر 13 اگست (انفو) ناظم سیاحت محمود احمد شاہ نے نوہٹہ میں تمدنی مرکز پر تخلیقی تحریری ورکشاپ کا افتتاح کیا۔ اس ورکشاپ کا ایک سماجی تنظیم نے محکمہ سیاحت کے اشتراک سے انعقاد کیا تھا۔ ورکشاپ کا مقصد مقامی نوجوانوں میں تخلیقی تحریر کے ہنر میں بہتر لانے مدد کرنا ہے۔ یہ ورکشاپ چار ہفتوں تک جاری رہے گا۔ مختلف کالجوں اور سکولوں کے طلاب نے ورکشاپ میں حصہ لیا جہاں انہیں لیکچراروں اور ماہرین نے تربیت دی۔ اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے ناظم سیاحت نے کہا کہ محکمہ سیاحت نوجوانوں میں تخلیقی تحریر کا ہنر پیدا کرنے کے علاوہ اُن میں اپنی شخصیت کو نکھارنے کا بھی موقعہ فراہم کرتا ہے۔

مختلف محکموں میں برسوں سے کام کرتے دیہاڑی داروں
کیلئے ریگولرائزیشن پالیسی کا اعلان کیا جائے۔ سبھاش شاستری

جموں 13 اگست (نریش) نیشنل مزدور کانفرنس کے سربراہ شری سبھاش شاستری نے وزیر اعلیٰ محترمہ محبوبہ مفتی سے اپیل کی ہے کہ مختلف محکموں میں برسوں سے خدمات انجام دے رہے دیہاڑی داروں کیلئے ریگولرائزیشن پالیسی کا اعلان کیا جائے۔

یہاں جاری ایک بیان میں شری شاستری نے کہا کہ 1994 کے بعد مختلف محکموں میں لگ بھگ 61 ہزار دیہاڑی دار لگائے گئے ہیں جو لگن و ایمانداری کے ساتھ پچھلے کئی برسوں سے اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں لیکن بڑے دُکھ کی بات ہے کہ ابھی تک سرکار نے بار بار کے وعدوں کے باوجود اُن کی ملازمت کو باقاعدہ بنانے کیلئے ریگولرائزیشن پالیسی کا اعلان نہیں کیا ہے جس کو لے کر دیہاڑی داروں کی مشکلات بڑھتی جارہی ہیں اور اُن کا مستقبل مخدوش ہوتا جارہا ہے۔ آپ نے وزیر اعلیٰ محترمہ محبوبہ مفتی سے اپیل کی کہ وہ یوم آزادی کے موقع پر دیہاڑی داروں کیلئے ریگولرائزیشن پالیسی کا اعلان کریں تاکہ اُن کا مستقبل محفوظ ہو سکے۔

شری شاستری نے دیہاڑی داروں کو بقایا اُجرتیں جاری کرنے و اُن کی اُجرتوں میں اضافہ کرنے و میڈیکل الاؤنس میں اضافہ کرنے، ڈی اے کی بقایا 7 فیصد قسط جاری کرنے، کلرکوں کی تنخواہوں میں تفاوت کو دُور کرنے، ساتویں پے کمیشن کی سفارشات کو لاگو کرنے کے سلسلے میں اعلانیہ جاری کرنے اور لیبر ویلفیئر بورڈ کی تشکیل دینے جیسی کئی مانگوں کو اپنے بیان میں اُبھارا۔

کشمیر: بڈگام اور بانہال کے درمیان
ریل خدمات دوسرے دن بھی معطل

سری نگر، 13 اگست (یو این آئی) وادی کشمیر میں وسطی کشمیر کے بڈگام اور جموں خطہ کے بانہال کے درمیان چلنے والی ریل خدمات اتوار کو مسلسل دوسرے دن بھی معطل رہیں۔

یہ خدمات جنوبی کشمیر کے ضلع شوپیان کے آونیرہ زین پورہ میں ملی ٹینٹوں اور سیکورٹی فورسز کے مابین مسلح تصادم کے پیش نظر معطل رکھی گئیں۔

تاہم وسطی کشمیر کے بڈگام اور شمالی کشمیر کے بارہمولہ کے درمیان چلنے والی ریل خدمات ایک دن کی معطلی کے بعد اتوار کی صبح بحال کردی گئیں۔

ریلوے کے ایک عہدیدار نے یو این آئی کو بتایا 'بڈگام اور بانہال کے درمیان چلنے والی تمام ٹرینیں آج مسلسل دوسرے دن بھی سکیورٹی وجوہات کی بناء پر معطل رکھی گئیں'۔ انہوں نے بتایا 'تاہم بڈگام اور بارہمولہ کے درمیان ریل خدمات کو ایک دن کی معطلی کے بعد آج صبح بحال کردیا گیا'۔ وادی بھر میں ہفتہ کو علیحدگی پسند قیادت کی طرف سے دی گئی ہڑتال کی کال کے پیش نظر ریل خدمات معطل رکھی گئی تھیں۔

وزیر اعلیٰ نے ہلاک شدہ جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا

سرینگر/13 اگست (انفو) وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی نے دو فوجی جوانوں کو خراجِ عقیدت پیش کیا ہے جو آج شوپیاں کے آونیرا گاؤں میں ایک تصادم کے دوران ہلاک ہوئے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ سوگوار کنبوں کے ساتھ بھی ہمدردی کا اظہار کیا۔

جموں: وکاس پریشد کی طرف سے منعقدہ خون دان کیمپ کا منظر۔..........(موہت)

کرشن جنم اشٹمی کا تہوار منانے کیلئے سبھی تیاریاں مکمل
آج دھرمارتھ ٹرسٹ جموں میں نکالے گی وشال شوبھا یاترا

جموں 13 اگست (نریش) کرشن جنم اشٹمی کا تہوار منانے کے سلسلے میں تیاریاں لگ بھگ پوری ہوچکی ہیں۔ 15 اگست بروز منگلوار کو منائے جانے والے اس تہوار کو لے کر لوگوں میں بھاری اُتساہ دیکھنے کو مل رہا ہے جو بھگوان کرشن کے وستر و پوجا ارچنا کا دوسرا سامان خریدنے میں مصروف دکھائی دیے۔ وہیں کرشن جنم اشٹمی پر پتنگ بازی کی بھی نوجوان خوب خریداری کرتے دیکھے جارہے ہیں۔ کرشن جنم اشٹمی پر رکھے جانے والے برت کیلئے بھی لوگ ابھی سے سامان خرید رہے ہیں۔ بازاروں میں اس تہوار پر کافی گہما گہمی دیکھی جارہی ہے۔ وہیں دھرمارتھ ٹرسٹ کی طرف سے کرشن جنم اشٹمی پر کل یعنی 14 اگست کو مندروں کے شہر جموں میں وشال شوبھا یاترا نکالی جارہی ہے جو تواریخی رگھوناتھ مندر سے شام چار بجے شروع ہوگی۔ اس یاترا میں کرشن بھگوان کی زندگی پر مبنی کئی جھانکیاں شامل ہوں گی۔

انتظامیہ کی طرف سے کرشن جنم اشٹمی کے موقع پر صحت وصفائی کے ساتھ ساتھ ریاست بھر میں سلامتی کے کڑے بندوبست کیے گئے ہیں۔

وہیں رادھا کرشن مندروں کو بھی اس موقع پر خوبصورت ڈھنگ سے سجایا سنوارا جارہا ہے۔

شیام چودھری نے کمیونٹی ہال
سینٹری کمپلیکس کا افتتاح کیا

جموں 13 اگست (انفو) صحت عامہ، آبپاشی وفلڈ کنٹرول کے وزیر شیام لال چودھری نے سچیت گڑھ بلاک میں سائی کلاں میں نئے تعمیر شدہ کمیونٹی ہال اور سینٹری کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ محکمہ دیہی ترقی نے بی اے ڈی پی کے تحت ان دو پروجیکٹوں پر 30 لاکھ روپے خرچ کیے ہیں۔ اس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ ان عمارتوں کی تعمیر سے مقامی لوگوں کی دیرینہ مانگ پوری ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ریاست کے تینوں خطوں کی متوازی ترقی کی خواہاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ دیہی اور دور دراز علاقوں کو ترجیحات میں شامل کرتے ہوئے بہت سارے ترقیاتی پروجیکٹ مکمل کیے گئے ہیں جبکہ کئی اور پروجیکٹوں پر کام جاری ہے۔ کمیونٹی ہال کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ اس ہال میں لوگ اپنے سماجی و مذہبی تقاریب برائے نام خرچہ پر انجام دے سکتے ہیں۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ ایسی عمارتوں کی حفاظت کو یقینی بنائیں۔

بھاجپا ریاست اور ملک میں سنگھ کے عزائم کی تکمیل کیلئے سرگرم عمل
ریاست کے خطوں کو ٹکرانے و تقسیم کرنے کی اپنائی جارہی ہے پالیسی۔ عبدالحکیم

مینڈھر 13 اگست (ناظم) نوجوان سماجی ورکر عبدالحکیم نے کہا کہ اس وقت مرکز میں برسر اقتدار جماعت بی جے پی ریاست اور ملک میں آر ایس ایس کے عزائم کی تکمیل کے لئے سرگرم عمل ہے ملک میں فرقہ وارانہ تشدد تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ وزیر اعظم کی اپیلیں بے معنی ثابت ہوئی ہیں جب سے بی جے پی مرکز اور ریاست میں برسر اقتدار آئی ہے تب ہی سے اندرونِ ریاست و ملک افراتفری، بے چینی و لاقانونیت کا ماحول ہے آئے روز بے گناہوں کی ہلاکتوں کا سلسلہ چل رہا ہے سرحد پر جنگ جیسا سماں ہے عوام پریشان حال ہے ریاست کے خطوں کو ٹکرانے و تقسیم کرنے کی پالیسی اپنائی جا رہی ہے ریاست میں بڑے پیمانے پر ظلم وتشدد، دھونس دباؤ کی پالیسی اسرائیلی طرز و انسانیت کش حربے استعمال کیے جارہے ہیں اب ریاست جموں وکشمیر میں دفعہ 370.35A کے نام پر خون کی ہولی کھیلنے کیلئے مختلف ذرائع کا استعمال عمل میں لایا جارہا ہے جبکہ ریاست جموں کشمیر قبل از تقسیم ہند عالمی نقشے پر ایک خود مختار، جداو امتیازی شناخت وحیثیت رکھنے والا خطہ تھا۔

آر ایس ایس کو اس وقت ہی سے ان دفعات سے بیر ہے آر ایس ایس ریاست کے مستقل باشندوں کی آئینی ضمانت ختم کروانے کیلئے مختلف سطح پر تگ و دو کرتی چلی آرہی ہے علاوہ ازیں ریاست و ملک کی مین سٹریم پارٹیوں نے بھی مختلف مواقع سے ان دفعات کو کمزور کیا ہے اب جبکہ آر ایس ایس کی اتحادی بی جے پی برسر اقتدار ہے وہ اپنے ناپاک منصوبوں، عزائم کو عملانے کیلئے ریاست کی مخصوص شناخت و آئینی ضمانت مستقل باشندگان کو ختم کرنے کے درپہ ہے جس کی کڑی سپریم کورٹ میں دائر درخواست ختم کرنے دفعہ 370/35A ہے۔

مرکز نے سپریم کورٹ میں اس ضمن میں کمزور دفعہ کیا ہے جسکی پرزور مذمت کی جاتی ہے ریاست اور مرکزی سرکار نے اگر دفعہ 370/35A کو خذف کرنے کی سعی کی تو ریاست جموں کشمیر کے تینوں خطوں میں بدامنی افراتفری کا ماحول پیدا ہوگا یہاں کے مستقل باشندگان کسی بھی صورت میں یہ قبول نہ کریں گے جان کی بازی لگانے سے بھی گریز نہ کیا جائے گا۔

پردھان منتری آواس یوجنا سکیم سے مینڈھر کے دیہی علاقوں کے لوگ محروم
ایک ٹیم علاقے میں بھیج کر مستحق لوگوں کی لسٹ تیار کی جائے۔ محمد مشتاق+محمد فاروق

مینڈھر 13 اگست (ناظم) مرکزی حکومت نے پردھان منتری آواس یوجنا سکیم کے تحت بے گھر افراد کے لئے پکے مکانات کی تعمیر کا کام شروع کیا ہے تاکہ لوگوں کو پکے بنا کر دیئے جائیں، لیکن ریاست کے اندر ایسے مستحق کنبے ہیں جن کو اس سکیم سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔

اس سلسلہ میں بھیرہ ڈھکی کے علاوہ کئی گاؤں کے لوگوں نے بات کرتے ہوئے کہا کہ سرکار کی طرف سے 2011 میں جو سروے کروائے گئے ان میں کئی غریب کنبوں کے نام شامل نہیں ہیں اور کئی لوگوں کے پاس گھر بھی رہنے کے لئے نہیں ہے اور ان کے گھروں کی حالت خستہ ہے اور اب یہ لوگ اس سکیم کا فائدہ حاصل کرنے کے لئے دربدر گھوم رہے ہیں لیکن ان کا کوئی پرسان حال نہیں ہے کیونکہ یہ لوگ جب بلاک ڈیویلپمنٹ افسر کے دفتر میں جاتے ہیں تو وہاں پر بھی ان کو کوئی نہیں ملتا اور جب متعلقہ سیکرٹری کے پاس جاتے ہیں تو کہتا ہے کہ لسٹ میرے پاس اس وقت نہیں آپ جائے تمام غریب لوگوں کے نام لسٹ میں ہیں۔

اس سلسلہ میں محمد مشتاق، محمد فاروق اور شاہ محمد کا کہنا ہے کہ بھیرہ علاقے سے ان لوگوں کے نام لسٹوں میں رکھے گئے ہیں جن لوگوں کے پاس پکے مکان ہیں یا وہ لوگ کئی بار محکمہ پنچایت سے مکان کا کام کروا چکے ہیں اور پھر دوبارہ ان ہی لوگوں کے مکان رکھے گئے ہیں۔ انہوں نے محکمہ کے ملازمین پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ کے ملازمین پہلے ہی تیس ہزار روپے کمیشن ان لوگوں سے لے لیتے ہیں جن کے یہ لوگ مکان بنانا چاہتے ہیں کیونکہ جو غریب شخص ہے اور جس کے پاس کچا مکان بھی رہنے کے لئے نہیں ہے وہ کہاں سے کمیشن لائے گا اور محکمہ کے ملازمین کو دے گا۔ انہوں نے متعلقہ ملازمین سے اپیل کی کہ فوری طور پر ایک ٹیم علاقہ میں بھیجی جائے اور حالات کا جائزہ لے کر سروے لسٹ تیار کی جائے کیونکہ غریب لوگوں کو سروے لسٹ میں نہیں لایا گیا جن لوگوں کا حق بنتا تھا ورنہ ہم لوگ احتجاج کریں گے اس سلسلہ میں جب اے سی ڈی پونچھ سے بات ہوئی تو ان کا کہنا تھا کہ 2011 میں محکمہ تعلیم کے ملازمین نے سروے کیا تھا اب وہ لسٹیں ہمارے پاس آچکی ہیں اگر کسی کا نام نہیں آیا تو وہ اعتراضات کرسکتا ہے اگر کسی پکے مکان والے کا نام لسٹوں میں ہے تو ان کو نکال دیا جائے گا جس کے بعد لسٹیں دوبارہ تیار کرکے دلی بھیجی جائیں گی لیکن لوگوں کا کہنا ہے کہ محکمہ کے ملازمین ہمیں لسٹیں نہیں بتارہے ہیں۔